سوال

اگر عید میلاد النبی منانا بدعت ہے تو کیا سیرت النبی کانفرس ، جلسے بھی بدعت ہیں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیرت النبی کانفرس، جلسے اور کانفرنس وغیرہ منعقد کرنا بدعت کے زمرے میں نہیں آتا، کیونکہ یہ جلسے بطور جلسہ نیکی کی نیت سے منعقد نہیں کیے جاتے کہ جلسہ منعقد کرنے کا اتنا ثواب ہے، جونہ کرے اس کو اتنا گناہ ہے، بلکہ یہ تو تبلیغ دین کے ذریعے کے طور پر منعقد کیے جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان جلسوں کے لئے کوئی متعین تاریخ نہیں دی جاتی، بلکہ حسب ظروف آگے پیچھے ہوتے رہتے ہیں۔ ان جلسوں میں زیادہ سے زیادہ یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو اکٹھا کر کے قرآن وحدیث سنا دیا جاتا ہے، اور ایسا کرنا نبی کریم سے بھی ثابت ہے۔

1. آپ صلی اللہ علیہ وسلم وقتا فوقتا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو اکٹھا کر کے نصیحت کیا کرتے تھے۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایک خطبہ دیا اور قیامت تک کوئی چیز نہ چھوڑی جس کو بیان نہ کیا ہو، جسے یاد رکھنا تھا اس نے یاد رکھا اور جسے بھولنا تھا وہ بھول گیا لہذا جب میں کوئی فراموش کردہ چیز دیکھتا ہوں تو اس طرح اسے پہچان لیتا ہوں جس طرح وہ شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جب وہ اسے دیکھتا ہے تو فوراً پہچان لیتا ہے۔ **(صحیح البخاری، القدر: 6604)**

حضرت حنظلہ (بن ربیع) اُسیدی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ مجھ سے ملے اور دریافت کیا: حنظلہ! آپ کیسے ہیں؟ میں نے کہا: حنظلہ منافق ہوگیا ہے، (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے) کہا: سبحان اللہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں، آپ ہمیں جنت اور دوزخ کی یاد دلاتے ہیں حتی کہ ایسے لگتے ہیں گویا ہم (انہیں) آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ہاں سے نکلتے ہیں تو بیویوں، بچوں اور کھیتی باڑی (اور دوسرے کام کاج) کو سنبھالنے میں لگ جاتے ہیں اور بہت سی چیزیں بھول بھلا جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! یہی کچھ ہمیں بھی پش آتا ہے، پھر میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ چل پڑے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہوگیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ کیا معاملہ ہے؟'' میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں، آپ ہمیں جنت اور دوزخ کی یاد دلاتے ہیں، تو حالت یہ ہوتی ہے گویا ہم (جنت اور دوزخ کو) اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور جب ہم آپ کے ہاں سے باہر نکلتے ہیں تو بیویوں، بچوں اور کام کاج کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں۔۔ ہم بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے اور ذکر میں لگے رہو تو تمہارے بچھونوں پر اور تمہارے راستوں میں فرشتے (آکر) تمہارے ساتھ مصافحے کریں، لیکن اے حنظلہ! کوئی گھڑی کسی طرح ہوتی ہے اور کوئی گھڑی کسی (اور) طرح۔''

(صحیح مسلم، التوبۃ: 2750)

مزید حوالہ جات کےلیے دیکھیں: (صحیح البخاري: 68، صحیح مسلم: 2892، 2940، سنن أبي داود: 4607، 5017)

اس کے برعکس عید میلاد، کو بطور میلاد نیکی سمجھا جاتا ہے، اور اس کا انکار کرنے والوں کو برا بھلا کہا جاتا ہے، اس کی تاریخ متعین ہوتی ہے۔ محافل میلاد میں متعدد خلاف شرع امور انجام دیۓ جاتے ہیں۔

ل ہذا جان لینا چاہیے کہ اصل بات عقیدے اور نیت کی ہے کہ آپ ان امور کو کس نیت سے انجام دے رہے ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی